CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY

"Simply ,Teaching the Word, Simply"

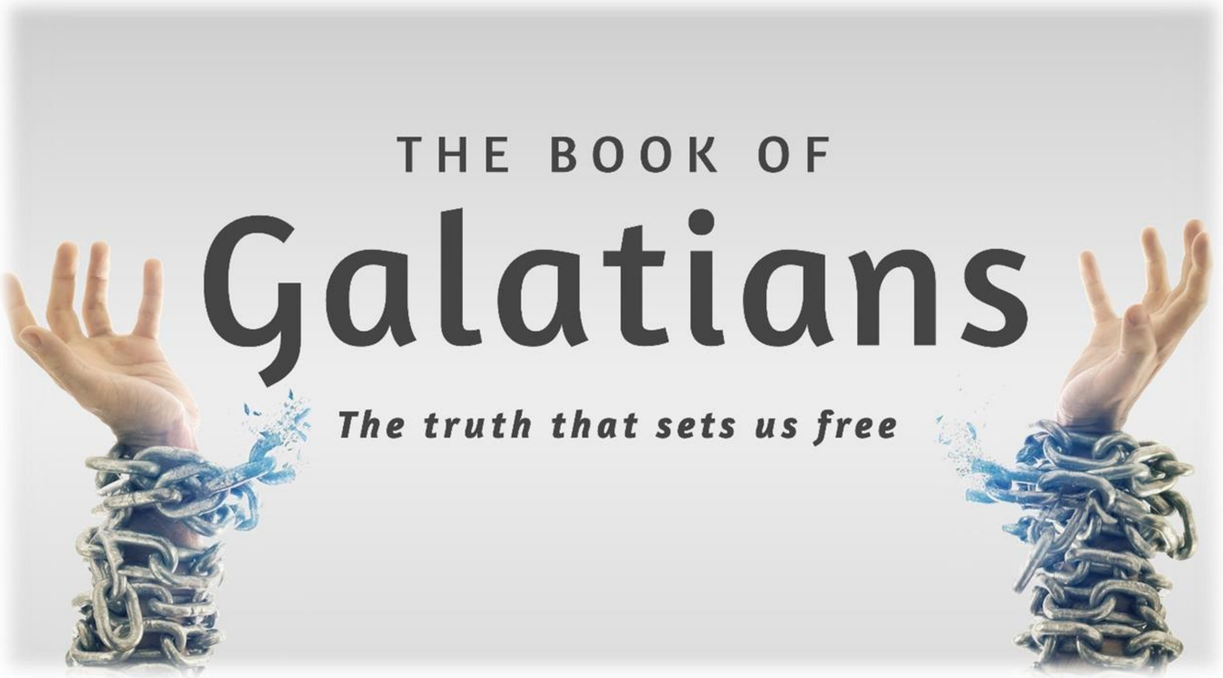

گلتیوں کی کلیسیا کے نام خط کا خلاصہ

مصنف: گلتیوں کی کلیسیا کے نام خط کے 1 باب کی 1 آیت اس کتاب کے مصنف کے طور پر پولس رسول کی نشاندہی کرتی ہے۔

سِن تحریر: یہ کتاب یعنی گلتیوں کے نام پولس رسول کا خط نئے عہد نامے کی غالباً سب سے پہلے تحریر ہونے والی کتابوں میں سے ہے جو 49 بعد از مسیح کے فوراً بعد مرتب کی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: گلتیہ کی کلیسیائیں ایسے ایمانداروں پر مشتمل تھیں جو یہودیت اور غیر اقوام سے مسیحیت میں آئے تھے۔ ان کلیسیاؤں کے نام خط لکھنے کے پیچھے پولس رسول کا مقصد اُن کو ایمان میں مستحکم کرنا اور خصوصاً یہ واضح کرنا تھا کہ راستبازی موسوی شریعت کی بجائے صرف ایمان ہی سے ممکن ہے۔

گلتیہ کی کلیسیاؤں کو اس لیے لکھا گیا تھا چونکہ اس علاقے کی کلیسیاؤں کو ایک مذہبی بحران کا سامنا تھا۔ انسانی کاموں کی بجائے صرف ایمان کے وسیلے سے راستباز ٹھہرائے جانے کی بنیادی سچائی کو یہودی مائل ایماندار مسترد کر رہے تھے اور اس بات پر اصرار کرتے تھے کہ مسیحیوں کے لیے موسوی شریعت کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ اور یہودی مائل ایماندار خصوصاً اس بات پر زور دے رہے تھے کہ نجات کے خواہشمند غیر اقوام کے لوگوں

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

کے لیے ختنہ کروانالازمی ہے۔ دوسرے الفاظ میں کہیں تو مسیحی بننے کے لیے آپ کو پہلے یہودیت کو قبول کرناہو گا۔ جب پولس رسول کو معلوم ہوا کہ گلتیہ کی کلیسیاؤں میں اس بدعت کی تعلیم دی جارہی ہے تواُس نے مسیح میں ہماری آزادی پر زور دینے اور اس گمراہ کن خوشخبری کو روکنے کے لیے ایک خط لکھا جسے یہودی مائل ایماندار فروغ دینے کی کوشش کر رہے تھے۔

کلیدی آیات: گلتیوں 2باب 16 آیت: "تو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اَعمال سے نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح پر اِیمان لانے سے راست باز ٹھہرتا ہے خود بھی مسیح یسوع پر اِیمان لائے تاکہ ہم مسیح پر اِیمان لانے سے راست باز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اَعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے اَعمال سے کوئی بشر راست باز نہ ٹھہرے گا۔"

گلتیوں 2باب 20 آیت: "مَیں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زِندہ ہے اور مَیں جو اَب جسم میں زِندگی گذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گذارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔"

گلتیوں 3باب 11 آیت: "اور یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلہ سے کوئی شخص خُدا کے نزدِیک راست باز نہیں ٹھہرتا کیونکہ لکھا ہے کہ راست باز اِیمان سے جیتا رہے گا۔"

گلتیوں 4باب 5-6 آیات: "تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑالے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔ اور چونکہ تم بیٹے ہو اِس لئے خُدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دِلوں میں بھیجا جو ابّا یعنی اَے باپ! کہہ کر پکارتا ہے۔"

گلتیوں 5باب 22-23 آیات: "مگر رُوح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اِطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔ حلم۔ پرہیز گاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔"

گلتیوں 6باب 7 آیت: "فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹے گا۔"

مختصر خلاصہ: یہ حقیقت کہ ہم ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں کا مطلب یہ ہے کہ روحانی اعتبار سے ہم آزاد ہیں۔ ہم پرانے عہد نامے کی شریعت کے قوانین کے پابند نہیں ہیں۔ پولس ہر اُس شخص کی سختی سے مذمت کرتا ہے جو خدا کے فضل کی اہمیت کو کم کرتا اور انجیل کی خوشخبری کو تبدیل کرنے کو کوشش کرتا ہے (گلتیوں 1باب 8-10 آیات)۔ وہ اپنا رسولی تصدیق نامہ پیش کرتا (گلتیوں 1باب 11 آیت تا 2باب 14 آیت) اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ راستبازی شریعت کے کاموں کی بجائے مسیح پر ایمان کے وسیلہ سے ملتی ہے (گلتیوں 2باب 21 آیت)۔ گلتیہ کے ایمانداروں کو اپنی مسیحی آزادی پر قائم رہنا اور "دوبارہ غلامی کے جوئے (جو کہ موسوی شریعت ہے) میں" نہیں جُتنا چاہیے (گلتیوں

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

5 باب 1 آیت)۔ مسیحی آزادی کسی بھی انسان کی گناہ آلودہ فطرت کی تسکین کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ یہ آزادی ہمیں ایک دوسرے سے محبت رکھنے کا موقع فراہم کرتی ہے (گلتیوں 5 باب 13 آیت؛ 6 باب 7-10 آیات)۔ مسیحی زندگی جسم کی خواہشات کے مطابق نہیں بلکہ رُوح القدس کی قوت میں بسر کی جانی چاہیے (گلتیوں 5 باب 16-18 آیات)۔ کیونکہ جسم صلیب پر مصلوب کر دیا گیا ہے (گلتیوں 2 باب 20 آیت) اور اس کے نتیجے میں رُوح القدس ایماندار کی زندگی میں اپنا پھل پیدا کرتا ہے (گلتیوں 5 باب 22-23 آیات)۔

لہٰذا اصل معاملہ یہ نہیں کہ کسی شخص کا ختنہ ہوا ہے یا نہیں بلکہ اصل معاملہ یہ ہے آیا وہ "نیا مخلوق" ہے یا نہیں (گلتیوں 6 باب 15 آیت)۔ نجات رُوح القدس کا کام ہے اور ہمیں نئے سرے سے پیدا ہونا چاہیے (دیکھیں یوحنا 3 باب 3 آیت)۔ رُوحانی اعتبار سے ختنے جیسی ظاہری مذہبی رسوم کی کچھ اہمیت نہیں ہے۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: پولس رسول کے گلتیوں کی کلیسیا کے نام اِس خط کے اندر نجات بخش فضل جو کہ خدا کا تحفہ ہے اُس موسوی شریعت کے مدمقابل کھڑا ہے جو نجات نہیں دے سکتی۔ یہودی مائل ایماندار جو ابتدائی کلیسیا میں نمایاں تھے وہ راستبازی کے حصول کے وسیلے کے طور پر موسوی شریعت کو اپنانے پر زُور دیتے تھے۔ حتیٰ کہ پطرس رسول بھی عارضی طور پر اُن کے فریب کے جال میں پھنس گیا تھا (گلتیوں 2 باب 11-13 آیات)۔ شریعت بمقابلہ فضل کے عنوان پر مبنی موضوعات جو گلتیوں کے نام خط کو پرانے عہد نامے سے جوڑتے ہیں درج ذیل ہیں: راستبازی مہیا کرنے میں شریعت کی ناکامی (2 باب 16 آیت)؛ شریعت کے اعتبار سے ایمان دار کی موت (2 باب 19 آیت)؛ ایمان کے وسیلہ سے ابرہام کا راستباز ٹھہرایا جانا (3 باب 6 آیت)؛ شریعت کا خدا کی نجات کی بجائے خُدا کے غضب کا اظہار کرنا (3 باب 10 آیت) اور محبت بطورِ شریعت کی تکمیل (5 باب 14 آیت)۔ تمام مسیحی ایماندار سارہ کی رُوحانی اولاد ہیں نہ کہ ہاجرہ کی جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ایک لونڈی کی بجائے ایک آزاد عورت کی اولاد ہیں؛ اس لحاظ سے ہم اسمٰعیل جو انسانی کاوش کا نتیجہ ہے کی بجائے وعدے کے فرزند اضحاق کے زیادہ قریب ہیں (4 باب 21-31 آیت)۔

گلتیوں اور یعقوب کا خط مسیحیت کو سمجھنے کے دو بہت امدادی پہلوؤں سے متعلق ہیں۔ گلتیوں کے نام خط راستباز زندگی کو جنم دینے والی فضل کی خوشخبری پر روشنی ڈالتا ہے (گلتیوں 3 باب 13-14 آیات)۔ یعقوب کا خط ایمان کی تصدیق کرنے والی راستباز زندگی پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس میں کچھ تضاد نہیں ہے کہ یعقوب کا خط بھی انجیل کے وسیلہ سے نئی پیدایش پر زور دیتا ہے (یعقوب 1 باب 18 آیت) اور گلتیوں کے نام خط اپنے آخری دو ابواب میں مسیحی عملی زندگی پر "صرف فضل" کے عقیدے کا اطلاق کرتا ہے۔

عملی اطلاق: گلتیوں کی کلیسیا کے نام خط کا مرکزی موضوع 3 باب 11 آیت میں پایا جاتا ہے "راستباز ایمان سے جیتا رہے گا"۔ ہمیں اس سچائی پر قائم رہنا چاہیے۔ شریعت سے کسی طرح کا سمجھوتا یا نجات کے حصول کے لیے خدا کے فضل کے ساتھ انسانی کوششوں کی آمیزش کرنا بدعت کا باعث

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

بنتا ہے۔ اگر شریعت کی پیروی سے ہمارے لیے نجات ممکن ہوتی تو یسوع کو صلیب پر جان دینے کی کچھ ضرورت نہیں تھی (گلتیوں 2 باب 21 آیت)۔ اپنے کاموں کے وسیلہ سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرنا فضل کو بے اثر کر دیتا ہے۔

ہم نہ صرف ایمان کے وسیلہ سے نجات پاتے ہیں (یوحنا 3 باب 16 آیت؛ افسیوں 2 باب 8-9 آیات) بلکہ مسیح میں ایمان دار کی زندگی–دن بدن، لمحہ بہ لمحہ–اسی ایمان کے وسیلہ سے گزرتی ہے (گلتیوں 2 باب 20 آیت)۔ اور یہ ایمان ہم اپنے طور پر بھی پیدا نہیں کر سکتے کیونکہ یہ کاموں کا نتیجہ نہیں بلکہ خدا کا تحفہ ہے (دیکھیں افسیوں 2 باب 8-9 آیات) تاہم یہ ہماری ذمہ داری اور خوشی ہے کہ ہم اپنے ایمان کا مظاہرہ کریں تاکہ دوسرے لوگ روحانی اُصولوں (بائبل کے مطالعہ، دُعا، فرمانبرداری، وغیرہ) کے وسیلہ سے ایمان میں بڑھنے کے لیے ہماری زندگی میں مسیح کے کاموں کو دیکھ پائیں۔

یسوع نے فرمایا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے اُس پھل سے پہچانے جاتے ہیں (متی 7 باب 16 آیت) جو ہمارے اندر موجود ایمان کا ثبوت ہے۔ تمام مسیحیوں کو اُس نجات بخش ایمان میں بڑھتے رہنے کی بھرپور کوشش کرتے رہنا چاہیے جو ہمارے اندر موجود ہے تاکہ ہماری زندگی سے مسیح کی عکاسی ہو، اِس طرح دوسرے لوگ آپ کے "باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید" کریں گے (متی 5 باب 15 آیت)۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.